گوشہ علمی و تعلیمی خبریں

چیف ایڈیٹر کو پرنسپل مقرر کئے جانے پر مبارک باد کے پیغامات

کالج اساتذہ وشہر کے معززین کی جانب سے ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب کو مسلسل مبارکباد کے پیغامات موصول ہورہے ہیں

جن میں سے کچھ نام وخطوط شمارہ نمبر۴ اگست ۲۰۰۶ء تا جنوری ۲۰۰۷ء میں ضمیمہ کی شکل میں پیش کئے گئے تھے ایسے تمام افراد کا جنہوں نے اس کے بعد بھی مبارکباد کے پیغامات بھیجے ہیں یا فون کیا ہے فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا مشکل ہے لہٰذا سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں

بنگلہ دیش کے محمد یونس کے لئے عالمی امن نوبل ایوارڈ ہمارے لئے لمحہ فکریہ

بنگلہ دیش کے محمد یونس نے اپنی قوم کے کچلے ہوئے غرباء کو کاٹیج انڈسٹری/گھریلو کاروبار کے لئے چھوٹے قرضے دینے کا سلسلہ شروع کیا اور اس کام کے لئے گرامین بینک ۱۹۷۶ء میں قائم کیا یہ قرضے زیادہ تر خواتین کو دیئے گئے یہ بینک اب تک پانچ ارب سے زائد قرض دے چکا ہے البتہ یہ واضح رہے کہ یہ قرض سود کی بنیاد پر دیا جاتا ہے جو کہ استحصال کا ذریعہ ہے ایک رائے یہ بھی ہے کہ سودی بینک نے اسلامی بینکوں کے میدان میں آنے اور قدم جمانے کے بعد اپنی ساکھ کو بچانے اور اس تاثر کو فروغ دینے کے لئے کہ سودی بینکوں کے ذریعہ بھی لوگوں کی خدمت کی جاسکتی ہے اور انہیں اپنے پاؤں پر کھڑا کیا جاسکتا ہے محمد یونس کو ایوارڈ سے نوازا ہے۔

قطع نظر اس بات کے ہماری مذہبی وسیاسی جماعتوں کے لئے یہ لمحہ فکریہ ہے کہ انہوں نے اپنی کمزور ونادار کمیونٹی کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کیلئے کیا کوشش کی ہے؟ کیا ان کی پارٹی کے مالدار صنعت کاروں، تاجروں، جاگیرداروں اور انٹلیکچول نے ایسے کسی منصوبہ پر غور بھی کیا۔

اسلامیہ سائنس کالج میں تلاوت نعت اور تقریری مقابلوں کا انعقاد

چیف ایڈیٹر کی بحیثیت مہمان خصوصی شرکت

رپورٹ: پروفیسر محمد عمار خان صاحب

پرنسپل اسلامیہ سائنس کالج نے نئے تعلیمی سال کے آغاز کی مناسبت سے ۲۰ دسمبر ۲۰۰۶ء کو دو روزہ ہم نصابی سرگرمیوں کے حوالہ سے تلاوت، نعت اور تقریری مقابلوں کا انعقاد کیا پروفیسر ڈاکٹر نور الحق صاحب کو دسمبر ۲۰۰۶ء کو کالج کا پرنسپل بنایا گیا ہے آپ نے چارج لینے کے بعد یہ پہلا پروگرام منعقد کیا۔

پروگرام آرگنائزنگ کمیٹی پروفیسر صائمہ فہیم صاحبہ پروفیسر طیب صاحب پروفیسر محمد عمار خان پر مشتمل تھی۔

صبح دس تا دو بجے پروگرام جاری رہا پہلی نشست کے صدر جلسہ پرنسپل صاحب تھے اور مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب (پرنسپل قائد ملت گورنمنٹ کالج تھے) دوسری نشست کے مہمان خصوصی پروفیسر مبین صاحب تھے۔ تلاوت اور نعت کے مقابلوں میں منصفین کے فرائض پروفیسر محمد عمار خان صاحب اور مولانا نعمان صاحب نے انجام دیئے۔

اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر نور الحق صاحب، پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب، پروفیسر محمد مبین صاحب نے خطاب کیا

پرنسپل اسلامیہ کالج نے اپنے خطاب میں طلبہ کو حاضری کا پابند ہونے کی نصیحت کی ہم نصابی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی ترغیب دی اور نصیحت کی احساس کمتری سے باہر نکلیں تعلیم پر توجہ دیں

ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا اسلامیہ کالج میں یہ ان کا تیسرا پروگرام ہے پہلا پروگرام اسلامیہ آرٹس کالج میں منعقد ہوا تھا جس میں موصوف بحثیت منصف شریک ہوئے تھے دوسرا پروگرام اسلامیہ سائنس کالج کے لان میں علامہ شبیر احمد عثمانی" پر منعقدہ سیمینار مارچ ۲۰۰۶ء کے چیف آرگنائزر تھے۔

موضوع کی مناسبت سے آداب تلاوت، نعت، اور تقریری مقابلہ کا موضوع "دنیا کو امن کو ضرورت ہے" کی مناسبت سے جہاد کی ضرورت وافادیت پر روشنی ڈالی۔

آخر میں کامیاب طلبہ کو صدر جلسہ و مہمانان خصوصی کے ہاتھوں سرٹیفکیٹ اور کپ دیئے گئے۔

مدرسہ تعلیم الاسلام / تبلیغی کالج کی سالانہ تقریب

انعامات و خدمات

چیف ایڈیٹر کی بحیثیت مہمان خصوصی شرکت

رپورٹ: پروفیسر ڈاکٹر نیاز محمد صاحب

کراچی کی اختتامی حدود بلدیہ ٹاؤن یوسی ۴ کی حدود میں ایک عظیم تعلیمی ورفاہی ادارہ مدرسہ تعلیم الاسلام المعروف تبلیغی کالج ادارہ دار التصنیف لمیٹڈ کے زیر اہتمام ۱۹۵۸ء میں قائم ہوا۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز اس کے انتظامی امور کو چلاتا ونگرانی کرتا ہے ممبران میں (۱) حاجی عبدالرشید چیئر مین (۲) حامد نواز جعفر ایگزیکٹو ڈائریکٹر (۳) ناصر نواز جعفر ڈائریکٹر۔ (۴) عبدالرزاق جعفر ڈائریکٹر (۵) مولانا عبدالباقی فاروقی ڈائریکٹر شامل ہیں۔

بورڈ نے ایک تعلیمی مشاورتی کمیٹی قائم کی ہے جس کے سربراہ ڈاکٹر نیاز محمد صاحب ہیں

ادارہ میں حفظ قرآن کے علاوہ علوم دینیہ کے ساتھ علوم عصریہ کی تعلیم دی جاتی ہے ہر سال جولائی میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ ہوتا ہے کلاس ۲ تا ۵ ذریعہ تعلیم انگلش میڈیم ہے۔ ۶ تا ۱۰ اردو میڈیم ہے صرف دو سو روپے ماہانہ فیس وصول کر کے اعلیٰ سے اعلیٰ اسکولوں میں موجود سہولیات مہیا کی جاتی ہے۔ نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں کا مکمل اہتمام ہے طلباء کو جملہ ضروریات مہیا کی جاتی ہیں مولانا عبدالباقی صاحب (ڈائریکٹر) ہمہ وقت ادارہ میں موجود رہتے ہیں اور ادارہ کی ترقی میں منہمک ہیں کچھ عرصہ قبل ادارہ کی پچاس سالہ سلور جوبلی منائی گئی ادارہ کا سالانہ تقسیم ایوارڈ پروگرام منعقد ہوا جس میں ہم نصابی سرگرمیوں (کھیل) میں کامیابی پر طلباء کو کپ اور سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔

جلسہ کے مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین صاحب تھے صدارتی خطاب میں ڈاکٹر صاحب نے ادارہ کی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش ہوئے فرمایا شہر کے بڑے بڑے تعلیمی اداروں میں ماہانہ بیس پچیس ہزار فیس لیکر جو تعلیم اور ہم نصابی سرگرمیاں مہیا کی جاتی ہیں یہ ادارہ انتہائی پسماندہ آبادی میں اس سے بھی بہتر خدمات فراہم کر رہا ہے اللہ تعالیٰ اس کے جملہ متعلقین عہدیداران، معاونین، مشیران و اساتذہ کو دینی و دنیاوی ترقی عطا فرمائے علاقہ کے

مکینوں کو اس ادارہ کی قدر کرنا چاہئے اور اس کے لئے دعا گو رہنا چاہئے جو شاندار گریڈ یہاں کے طلبہ نے حاصل کیئے ہیں ہمارے سرکاری اسکولوں اور کالجوں میں طلباء حاصل نہیں کرتے ہیں ڈاکٹر صاحب نے ڈاکٹر نیاز صاحب اور پروفیسر مولانا ابوسعید ناصر صاحب تبلیغی کالج کی معیت میں بانی ادارہ پیر طریقت علوم دینیہ وعصریہ کے جامع مولانا طفیل احمد مرحوم صاحب کے مزار پر حاضری دی اور فاتح خوانی کی اور مولانا عبدالباقی صاحب کو ان کے ادارہ کے لئے مجلّہ ''علوم اسلامیہ انٹرنیشنل'' اور تصانیف پیش کیں ماحضر تناول کرنے کے بعد اس مختصر یادگاری سفر سے واپس ہوئے۔

سندھ میں ۲۰ سے زائد کالج بغیر اسامیوں کے چل رہے ہیں، ریاض احسن

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ پروفیسرز لیکچررز ایسوی ایشن کا اجلاس پروفیسر ریاض احسن کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں پروفیسر لیاقت عزیز سولنگی، پروفیسر منظور حسین چشتی، پروفیسر آغا خالد پٹھان پروفیسر ایوب مری، پروفیسر اطہر، پروفیسر افتخار محمد اعظمی اور دیگر نے خطاب کیا۔ سندھ میں بیس سے زائد بغیر اسامیوں کے کالجوں کی طرف سے وزیر تعلیم اور سیکریٹری تعلیم سجاگو خان جتوئی کی چشم پوشی پر تشویش کا اظہار کیا۔ ان 20 کالجوں میں ہزاروں طلباء وطالبات داخل ہیں۔ ماضی میں ضلعی حکومتیں کالجوں میں تدریسی عمل کو جاری رکھنے کے لئے فنڈز فراہم کرتی رہی ہیں، کئی قومیائے گئے کالجوں کے کرائے کے معاملات مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔ ان مقدمات میں محکمہ کی عدم دلچسپی کے باعث معاملات انتہائی دگرگوں ہیں۔ اس کے برعکس اساتذہ تنظیموں پر عائد پابندی کے خلاف ایڈووکیٹ جنرل کو نظر انداز کر کے پرائیوٹ وکیل کو 30 لاکھ روپے ادا کیئے گئے۔ (روزنامہ جنگ کراچی ۱۳ جنوری ۲۰۰۷ء)

اسکول کے بعد کالج کیڈر افسران کی سینارٹی تبدیل کرنیکا سلسلہ

بعض افسران کو اچانک ہٹا دیا گیا، اس بارے میں ہم سے کوئی رائے نہیں لی جاتی، صوبائی ایجوکیشن منیجر ڈاکٹر محمد علی شیخ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) صوبائی محکمہ تعلیم میں اسکول کیڈر کے افسران کی سینارٹی تبدیل کرنے کے بعد اب کالج کیڈر کی سینارٹی کی تبدیلی اور سفارشی تقرریوں کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ لیاری ٹاؤن کے ای ڈی او ای قاسم بلوچ کو اچانک تبدیل کر کے سبجیکٹ اسپیشلسٹ لطف اللہ کھوسو کو نیا ای ڈی او ای مقرر کر دیا گیا ہے، قواعد کے اعتبار سے سبجیکٹ اسپیشلسٹ کو ای ڈی او ای نہیں بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح گورنمنٹ اسلامیہ سائنس کالج کے پرنسپل انیس الدین قریشی کو بھی اچانک ہٹا دیا گیا جبکہ ان کی ریٹائرمنٹ میں صرف دو مہینہ کا عرصہ باقی تھا۔ گورنمنٹ ڈگری اسٹیڈیم روڈ کے پرنسپل انوار صمد خان کو کالج میں نظم وضبط قائم کرنے پر چند روز قبل ہٹا کر چارج جونیئر پروفیسر کو حوالہ کرنے کا کہا گیا۔ اسی طرح گورنمنٹ عبداللہ گرلز کالج کی پرنسپل رضیہ سبحان جو ۸ دسمبر کو ریٹائر ہوں گی، ان کی ریٹائرمنٹ سے قبل کالج کے کچھ پروفیسرز کی سینارٹی تبدیل کر دی گئی جس کی وجہ سے اب سینئر پروفیسر جونیئر ہو گئی ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل اسکول کیڈر کے کئی افسران کی سینارٹی میں ردوبدل کیا گیا جس کی وجہ سے کراچی کے اصل حقدار اپنے حق سے محروم ہو گئے۔ تاحال انکی سینارٹی کا معاملہ نیب میں چل رہا ہے۔ دریں اثناء صوبائی تعلیمی منیجر ڈاکٹر محمد علی شیخ نے بتایا کہ پرنسپلز کی تبدیلی یا تقرر اور سینارٹی کی تبدیلی کے بارے میں صوبائی ایجوکیشنل منیجر سے کوئی رائے نہیں لی جاتی اور نہ ہی انہیں تبدیلیوں کا علم ہوتا ہے۔ (جنگ کراچی ۲۸ نومبر ۲۰۰۶)

کالجز میں اساتذہ کی کمی دور کرنے کے لئے کنٹریکٹ پر تقرریوں کا فیصلہ

ایک ہفتے کے اندر سمری تیار کر کے وزیر اعلیٰ کو پیش کی جائے گی، تمام تقرریاں میرٹ پر شفاف طریقہ سے عمل میں لائی جائیں، وزیر تعلیم حمیدہ کھوڑو

کراچی (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر برائے تعلیم وخواندگی ڈاکٹر حمیدہ کھوڑو نے سندھ کے تمام کالجز میں ٹیچنگ اسٹاف کی کمی کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو اس ضمن میں فوری اقدامات کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں تاکہ دو سالہ کنٹریکٹس پر ٹیچر مقرر کر کے مذکورہ مسئلہ حل کیا جائے۔ کالج ایجوکیشن کے صوبائی چیف ڈاکٹر محمد علی شیخ نے بتایا کہ گزشتہ کچھ برسوں سے ملازمتوں میں بندش کی وجہ سے کراچی، حیدرآباد میرپورخاص، لاڑکانہ، اور سکھر ریجن کے اکثر کالجز میں اساتذہ کی شدید کمی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ چند سال قبل کراچی سمیت اندرون سندھ نئے کالجز قائم کئے گئے ہیں لیکن مستقل بنیادوں پر ٹیچر کی تقرریاں عمل میں نہیں آسکیں، اس وجہ سے شہری اور ضلعی حکومتیں اساتذہ کی کمی کو ایڈہاک بنیادوں پر پورا کرنے پر مجبور ہیں۔ ڈاکٹر محمد علی شیخ نے مزید کہا ہے کہ اس وقت سندھ کے کالجز میں ٹیچنگ اسٹاف کی تقریباً 1500 اسامیاں خالی ہیں اور اساتذہ کی کمی کی وجہ سے کالجز میں معیار تعلیم بری طرح متاثر ہوا ہے اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں۔

انہوں نے واضح کیا کہ قواعد وضوابط کے تحت گریڈ 17 اور اس سے اوپر کی اسامیاں سندھ پبلک سروس کے ذریعہ پر کی جائیں گی جبکہ کنٹریکٹ پر ٹیچنگ اسٹاف مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد مقرر کیا جائے گا، وزیر تعلیم ڈاکٹر حمیدہ کھوڑو نے تمام تقرریاں میرٹ پر شفاف طریقہ سے کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس معاملہ میں صدر جنرل پرویز مشرف کی ہدایات کو مدنظر رکھا جائے۔ انہوں نے ایک ہفتہ کے اندر سمری تیار کر کے وزیر اعلیٰ سندھ کو پیش کرنے کی ہدایت کی تاکہ اساتذہ کی کمی جلد سے جلد پوری کی جائے **(۲۲ نومبر جنگ کراچی ۲۰۰۶)**

ہوم اکنامکس کالج میں محکمہ تعلیم کا دفتر قائم کرنے کا نوٹس

گورنر نے دفتر ہٹانے کی ہدایت کردی، محکمہ تعلیم نے ریجنل ایجوکیشن منیجر منور شفیق سے وضاحت طلب کرلی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے طالبات کے کالج میں محکمہ تعلیم کا دفتر قائم کرنے کا نوٹس لیتے ہوئے اسے ہٹانے کی ہدایت کی ہے جبکہ صوبائی محکمہ تعلیم نے ریجنل ایجوکیشن منیجر منور شفیق سے ہوم اکنامکس کالج میں دفتر قائم کرنے پر وضاحت طلب کرتے ہوئے دو روز کے اندر دفتر کا سامان فوری طور پر ہٹانے کی ہدایت کی ہے۔ گورنمنٹ ہوم اکنامکس کالج کے ہاسٹل میں ریجنل ایجوکیشن منیجر منور شفیق کے دفتر کا سامان ابھی تک کھلے آسمان تلے قیمتی اور حساس فائلیں سڑک پر پڑی ہیں۔ واضح رہے کہ سیکریٹری تعلیم سبھاگو خان جتوئی نے ریجنل ایجوکیشن منیجر کا دفتر ہوم اکنامکس کالج میں قائم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ ریجنل منیجر منور شفیق سامان سے بھرا ہوا ٹرک لیکر ہوم اکنامکس کالج پہنچ گئیں اور وہاں ہاسٹل میں سامان رکھنا شروع کردیا جس پر طالبات نے ہنگامہ کردیا، جب کالج پرنسپل پہنچی تو منور شفیق صاحبہ نے انہیں سبھاگو جتوئی خان کا نوٹیفکیشن دکھایا جب کہ کالج کی پرنسپل نے کہا کہ وہ ان کے علم میں لائے بغیر کالج میں اپنا دفتر کیسے قائم کرسکتی ہیں لیکن وہ نہیں مانیں اور اپنا سامان ٹرک سے اتارنا شروع کردیا جس سے ہنگامہ بڑھ گیا اور پولیس کو مداخلت کرنا پڑی تاہم اس دوران سیکریٹری تعلیم بھاگو جتوئی خان کو بھی اطلاع ہوگئی۔ جس پر انہوں نے اپنا جاری کردہ نوٹیفکیشن منسوخ کردیا۔ صوبائی ایجوکیشن منیجر ڈاکٹر محمد علی نے بتایا کہ ہماری پالیسی ہے کہ گرلز کالج میں کوئی بھی دفتر نہ بنایا جائے۔ اس سلسلہ میں نوٹیفکیشن بھی جاری ہوا مگر سیکریٹری تعلیم سبھاگو خان جتوئی نے غلط فہمی میں طالبات کے کالج میں دفتر قائم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کردیا جس سے صورتحال خراب ہوئی اب وہ نوٹیفکیشن منسوخ ہو چکا ہے (۲۲ نومبر جنگ کراچی ۲۰۰۶)

چیف ایڈیٹر کی مصروفیات

رپورٹ پروفیسر محمد توفیق لائبریرین قائدملت گورنمنٹ ڈگری کالج

۱۔ساتویں بنوں فقہی کانفرنس ۲۰۰۶ء بنوں میں اپنا تحقیقی مقالہ بعنوان ''طبی اخلاقیات کے شرعی احکام'' پیش کیا۔

۲۔مجلہ علوم اسلامیہ ج/۲ ش/۳ فروری تا جولائی ۲۰۰۶ء سیرت النبیؐ نمبر اردو، عربی، انگریزی، سندھی میں ۵۸۸ صفحات پر شائع کیا۔

۳۔مکالمہ واتحاد بین المذاہب کی مذہبی بنیادیں سیرت طیبہ، اُسوہ انبیا اور کتب مقدسہ کے تناظر میں ۲۱۶ صفحات جوکہ عالمی تناظر میں لکھی گئی اپنے موضوع پر پہلی کتاب ہے شایع کی گئی۔

۴۔فروری میں سابق پرنسپل کی بیماری کے سبب قائدملت کالج کی پرنسپل شپ کا چارج لیا۔

۵۔مارچ ۲۰۰۶ء میں شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانیؒ پر اسلامیہ سائنس کالج میں سیمینار منعقد کیا جسمیں طلباء نے علامہ پر کوئز وتقریری مقابلہ میں حصہ لیا اور محققین نے اردو، عربی، انگریزی، سندھی میں اپنے مقالات پیش کئے۔علامہ کی شخصیت پر لکھنے والے اھل قلم کو ۴ ایوارڈ دیئے گئے۔دو ایوارڈ اسلامیہ سائنس وآرٹس کے پرنسپلز کو دیئے، ایک ٹاؤن ناظم جمشید ٹاؤن کو دیا گیا مجلہ تعلیم وتحقیق نمبر انجمن کی جانب سے مفت تقسیم کیا گیا اور ڈاکٹر صلاح الدین نے اپنی تصانیف اسلامیہ سائنس کالج کی لائبریری کیلئے پیش کیں

۶۔مئی ۲۰۰۶ء میں دوسری صوبائی سیرت النبی کانفرنس بعنوان ''غیر مسلموں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک سیرت طیبہ کی روشنی میں'' منعقد کی جس میں پورے سندھ سے مسلمانوں کے ساتھ غیر مسلموں نے بھی شرکت کی۔یہ کانفرنس سرسید گورنمنٹ گرلز کالج میں منعقد ہوئی کالج کی طالبات نے سیرت النبیؐ کوئز اور تقاریر کے مقابلوں میں حصہ لیا۔محققین نے اردو، عربی، انگریزی، سندھی میں پیش کئے کانفرنس کے اختتام پر تین قسم کے ۴۴ ایوارڈ برائے سیرت نگار ایوارڈ (اسکالرز/طالبات) حسن کارکردگی، یادگاری ایوارڈ پیش کئے گئے۔محققین کو بیگ بھی پیش

کئے گئے اور ایک سو سے زائد پروفیسر شرکاء کو مجلّہ علوم اسلامیہ کا تعلیم و تحقیق نمبر، سیرت النبیؐ اور سوینیئر کی کاپیاں انجمن کی جانب سے مفت پیش کی گئیں۔

۷۔ مئی میں قائد ملت کالج میں ہفتہ طلبہ منایا گیا جسمیں کھیلوں کے انعقاد پر باقاعدہ تقریب میں طلبہ میں کپ و سرٹیفکیٹ تقسیم کئے گئے اور طلباء کو کلری جھیل پکنک پر لے جایا گیا۔

۸۔ جون جولائی میں ایم فل/پی ایچ ڈی مقالہ "بچوں کے فقہی احکام" مصنفہ بشریٰ بیگ پر نظر ثانی کی گئی

۹۔ اگست میں وفاقی اردو یونیورسٹی شعبہ عربی اور انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کے اشتراک سے ایک روزہ سیمینار بعنوان

"عہد حاضر میں عربی زبان وادب کی اہمیت فوائد اوراس کے فروغ کا طریقہ کار"

وفاقی اردو یونیورسٹی عبدالحق کیمپس میں منعقد کیا جس میں تحقیقی مقالات اردو عربی میں پیش کئے گئے آخر میں پانچ یادگاری ایوارڈ پیش کئے گئے۔ مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر سید سلمان ندوی اور صدر جلسہ وائس چانسلر ڈاکٹر سید کمال الدین صاحب تھے ڈاکٹر صلاح الدین نے سیمینار کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔

۱۰۔ قائد ملت کالج میں مولانا منیب الرحمٰن عثمانی بن مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی انڈیا سے تشریف لائے موصوف کا انٹرویو لیا گیا اور مجلّہ میں شایع کیا گیا۔

۱۱۔ ستمبر میں مجلّہ علوم اسلامیہ ج/۲ ش/۴ جولائی تا جنوری ۲۰۰۶ء شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانیؒ حیات و خدمات نمبر ۴۶۸ صفحات پر شایع کیا۔

۱۱۔ ۱۲ اکتوبر کو ھائی اتھارٹیز نے مستقل پرنسپل شپ کا نوٹیفکیشن جاری کیا جس کے بعد چارج لیکر C.M.C بذریعہ انتخابات تشکیل دی اور باقاعدہ اجلاس بلا کر متعدد انتظامی امور طے کئے۔

۱۲۔ نومبر میں ایک روزہ مذاکرہ قائد ملت کالج میں منعقد کیا گیا جس کا موضوع تھا "نظام تعلیم کی بہتری کے لئے اساتذہ والدین اور طلباء کی ذمہ داریاں" مذاکرہ میں پرنسپلز اساتذہ کرام اور والدین نے اظہار خیال کیا۔ اور مخصوص پرفارم پر تاثرات تحریر کئے۔

۱۳۔ نومبر میں ہفتہ شجرکاری منایا گیا کالج کے احاطہ میں ناریل اور رات کی رانی کے پودے لگائے گئے یہ خدمت درج ذیل افراد نے انجام دی

۱۔ بریگیڈیئر ڈاکٹر فیوض الرحمٰن صاحب ۲۔ عباس جعفری ایم پی اے ۳۔ پروفیسر مسز شکیل فاطمہ ۴۔ ڈاکٹر قاری بدر الدین ۵۔ پروفیسر خالدہ ۶۔ پروفیسر بلقیس اختر ۷۔ پروفیسر اے کے شمس ۸۔ پروفیسر ڈاکٹر قاضی رشید صاحب ۹۔ پروفیسر سعید الرحمٰن ۱۰۔ ڈاکٹر صلاح الدین ثانی۔

۱۴۔ نومبر میں پرنسپل آفس میں کتاب ''**مکالمہ واتحاد بین المذاہب کی مذہبی بنیادیں**'' بریگیڈیئر ڈاکٹر فیوض الرحمٰن صاحب، پروفیسر اے کے شمس صاحب کو پیش کی گئی، عباس جعفری ودیگر مہمانوں کو کتاب پیش کی گئی۔

۱۵۔ دسمبر میں پرووائس چانسلر صاحب جامعہ کراچی نے منعقدہ بی کام کے امتحانات کے ویجیلنس کمیٹیوں کے اوپر مانیٹرنگ سیل قائم کیا اس سیل کے لئے پرنسپل صاحب کے نام کا بھی انتخاب کیا گیا لیکن یہ ڈیوٹی انجام دیکر یومیہ کالج میں بھی فرائض انجام دیتے رہے۔

۱۶۔ دسمبر نیاز فتح پوری یادگاری لیکچر 27.12.06 بمقام نیپا آڈیٹوریم میں شرکت کی جہاں یوسف جمال صاحب نے شاندار مقالہ ادب واحتساب پیش کیا پھر اس پر محمد علی صاحب اور جعفر خان صاحب نے تنقیدی تبصرہ کیا فرمان فتح پوری صاحب کو چیف ایڈیٹر نے مجلّہ کا علامہ عثمانی'' نمبر پیش کیا۔

۱۷۔ جنوری میں مجلّہ علوم اسلامیہ کا سیرت النبی نمبر بعنوان ''**غیر مسلموں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک سیرت طیبہ کی روشنی میں (۶۱۲ صفحات)**'' تیار کیا گیا۔

۱۸۔ جنوری مولانا ڈاکٹر شبیر احمد صاحب کی کتاب ''**تاریخ حج وحرمین مع طریقہ حج وعمرہ**'' پر نظر ثانی کی گئی۔

۱۹۔ ہندو مذہب کے حوالہ سے عربی میں دو تحقیقی مقالات برائے مجلّہ معارف اسلامیہ جامعہ کراچی اور علوم اسلامیہ کے لئے تیار کر کے حوالہ کئے گئے۔

۲۰۔ جنوری کو ۴ تا ۶ بجے شام قائد ملت میں ایک تقریب بعنوان ''**والدین کی ذمہ داریاں (تعلیمی وتربیتی)**'' کا انعقاد کیا گیا جس میں مہمان خصوصی مولانا ڈاکٹر شبیر احمد امام وخطیب جامع مسجد سڈنی آسٹریلیا تھے اسٹیج سیکریٹری مولانا حبیب الرحمٰن صاحب تھے پروفیسر ڈاکٹر قاضی رشید صاحب، پروفیسر عبدالحفیظ، پروفیسر مفتی محمد عمار پروفیسر ثناء اللہ محمود پروفیسر ڈاکٹر نیاز احمد اور پرنسپل صاحب نے خیالات کا اظہار کیا۔

۲۱۔جنوری قائدملت کالج کے طلباء کی اعانت کے لئے فری بک بینک (Free book bank) کا مولانا ڈاکٹر شبیر احمد صاحب کے دست مبارک سے افتتاح کیا گیا جسمیں ڈاکٹر صلاح الدین قائدملت نے اپنی کتب پیش کر کے بینک کی بنیاد رکھی بعض دیگر اداروں نے بھی اپنی کتب پیش کیں اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر نیاز محمد صاحب پرنسپل ماڈل دینی مدرسہ نے اپنی جانب سے پانچ ہزار کی نصابی کتب فراہم کیں

۲۲۔۱۳ جنوری کو S.T.F کی عید ملن پارٹی بمقام نیشنل کالج میں شرکت کی پروفیسر لیاقت صاحب، پروفیسر عدیل صاحب، پروفیسر عزیز مدنی صاحب نے تنظیم کے اغراض ومقاصد بیان کیے پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی نے دعا کرائی ایک سو سے زائد اساتذہ نے شرکت کی آخر میں عشائیہ کا اہتمام تھا پروفیسر صبغت اللہ نے تلاوت کی

غیر مسلم اقلیتوں کے حقوق 1973 کے آئین میں

۱۔اقلیتوں کو ان کی آبادی کے تناسب سے براہ راست ووٹوں کے ذریعہ نمائندگی دی جائے گی

۲۔سرکاری ملازمتوں اور فنی درسگاہوں میں انہیں ان کی آبادی کے لحاظ سے حصہ دیا جائے گا

۳۔ایسی جائیداد کو تحفظ دیا جائے گا جو اقلیتوں کی عبادت گاہوں سے وابستہ ہوں

۴۔ان کے تمام شہری اور قانونی حقوق کی حفاظت کی جائے گی اور حکومت ان کے مال وجان، آبرو اور شہری آزادیوں کے تحفظ کی پوری طرح ذمہ دار ہوگی

۵۔اپنے معاشرے کی اصلاح کے لئے وہ جس قسم کے قوانین منظور کروانا چاہیں بشرطیکہ وہ دوسروں کے حقوق پر اثر انداز نہ ہوں۔انہیں پاس کروانے میں ان کی مدد کی جائے گی

۶۔ان کے اپنے تعلیمی وتہذیبی معاملات میں حکومت کے وسائل سے جس جائز مدد کی ضرورت ہو وہ کشادہ دلی کے ساتھ دی جائے گی

۷۔ان کے مذہبی اور معاشرتی معاملات میں کوئی بے جا مداخلت نہ ہونے دی جائے گی انہیں اپنے مذہب کے مطابق عمل کی مکمل آزادی دی جائے گی لیکن کسی فرد یا جماعت کو عقیدہ ختم نبوت اور دیگر مسلمہ اسلامی اصولوں کے خلاف تبلیغ واشاعت کی اجازت نہیں ہوگی اور ایسا کرنا قابل تعزیر جرم ہوگا۔اس سلسلہ میں دستور میں دوسری ترمیم کے ضمن میں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کیلئے قانون سازی کے فیصلہ پر مکمل عمل درآمد کیا جائے گا۔

۸۔انہیں قانونی حدود کے اندر مذہب، عبادت، تہذیب، اور مذہبی تعلیم کی پوری آزادی حاصل ہوگی اور انہیں اپنے شخصی معاملات اپنے مذہب قانون یا رسم ورواج کے مطابق چلانے کا حق حاصل ہوگا

(پاکستان کے پچاس سال رفیع اللہ شہاب مقبول اکیڈمی لاہور ۱۹۹۲ء، ص/۲۹۵)

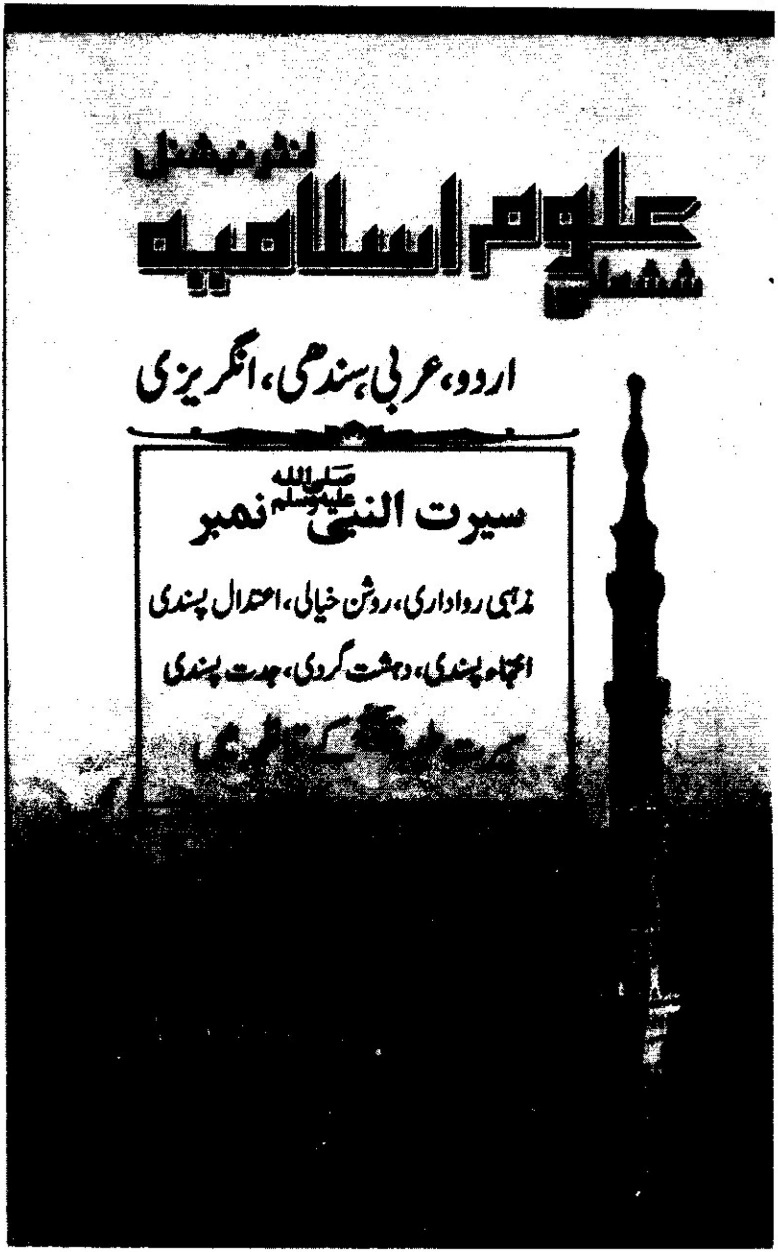
انٹرنیشنل
علوم اسلامیہ
اردو، عربی، سندھی، انگریزی
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم نمبر
مذہبی رواداری، روشن خیالی، اعتدال پسندی
انتہا پسندی، دہشت گردی، جدت پسندی